اُردو ڈائجسٹ - آزادی نمبر ادارۃ : الطاف حسن قریشی اور معاونین - دفتر : ۲۱ ایکڑ اسکیم سمن آباد لاہور ۔ ۲۵ - قیمت فی شمارہ -/۱۵ روپے ، چندہ سالانہ (ترسیل بذریعہ رجسٹری) -/۱۳۰ روپے

ہمارے ہاں کے ارباب ادب کے فن پارے جب لطیف اور اونچے اور عام آدمی کے لیے ناقابل فہم ہونے کے لحاظ سے تقریبًا اوزون گیس کی شکل اختیار کر گئے تو ایک نئی صنفِ ادب اخباری اور ڈائجسٹ ادب کی نمودار ہوئی ۔ اس ادب کی کہانیاں پرانے داستانی اور نئے واقعاتی اسلوب کے ساتھ اوسط درجے کے خواندہ آدمی کے لیے زیادہ کشش دار ہوتی ہے ۔ اس طبقے کی تعداد بہت زیادہ ہے ۔ نسیم حجازی کے ناول ہوں ، اخبارات کے ادبی ایڈیشن اور ان کی کہانیاں ہوں ، سفرنامے ہوں یا ڈائجسٹوں کے کچھ واقعاتی وارداتی اور کچھ پلاٹ والے قابلِ فہم افسانے ہوں اور اس طرح غزل اور نظم کی روایتی بنیادوں کو قائم رکھ کر غیر معماتی خیالات سامنے لائے جائیں تو زیادہ لوگ ان کو پسند کرتے ہیں ۔ پھر بہت سے ڈائجسٹوں کی عام سطح اتنی زیادہ تفریحی ، جنسی اور غیر مقصدی ہو جاتی ہے کہ ان کے مقابل میں اردو ڈائجسٹ کا مقام بہت نمایاں ہے ۔ جو نہ صرف ہماری ملّی روایات کا بلکہ اخلاقی قدروں کا پاسبان بھی ہے ۔ نظریہ پاکستان کا محافظ بھی اور خوبصورت سادہ ادبی معیارات کا قدر شناس بھی ۔

اردو ڈائجسٹ کا ہر شمارہ ضخیم اور متنوع ہونے کی وجہ سے اشاعتِ خاص ہی ہوتا ہے مگر اس مرتبہ تو ادارہ کی طرف سے یومِ آزادی (۶ ستمبر) کے حوالے سے آزادی نمبر پیش کیا گیا ہے اور یہ پہلے بھی ادارہ کی روایت ہے ۔

رنگارنگ اور کثیر التعداد مضامین اور کہانیوں اور تراجم کی تفصیل دینا مشکل ہے بس یہ کہا جا سکتا ہے کہ لکھنے کی بہت سی اصناف اس میں شامل ہیں خصوصًا یومِ آزادی پر ایک خصوصی سروے کے تحت گیارہ سوالات کے جوابات معروف لکھنے والوں سے حاصل کر کے پیش کیے گئے ہیں ۔

سرورق بہت خوش نما ۔ ضخامت تقریبًا سوا تین سو صفحات